https://farid.ps/articles/asymmetry_of_the_soul/ur.html

روح کی غیر سمتیت

صدیوں اور براعظموں کے دوران، انسانوں نے ایسی یادیں، خواب، یا تصورات کی اطلاع دی ہے جو گویا دوسری زندگیوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ بچے ایسی بستیوں کو یاد کرتے ہیں جو انہوں نے کبھی نہیں دیکھیں؛ بالغ افراد دور دراز کے زمانوں میں لڑی گئی لڑائیوں کے خواب دیکھتے ہیں؛ روحیں ایسی علامتوں میں بات کرتی ہیں جو ان کے موجودہ جسموں سے بھی پرانی ہیں۔ سائنس اور نفسیات اکثر ان مظاہر کو خیالی تصورات، فریب نظر، یا لاشعوری امتزاج کے طور پر بیان کرتی ہیں۔ تاہم، ان کی **ثقافتوں** اور ادوار میں **عالمگیریت** کچھ گہرے معنی کی طرف اشارہ کرتی ہے: یہ مظہر حقیقی ہے، چاہے اس کی تعبیریں مختلف ہوں۔

فزکس، حیرت انگیز طور پر، ایسی تمثیلیں پیش کرتی ہے جو ہمیں اس راز پر غور کرنے میں مدد کر سکتی ہیں۔ یہ تمثیلیں لفظی طور پر نہیں لی جانی چاہئیں بلکہ تصاویر کے طور پر ہیں - جو سائنس کی زبان اور روح کی تڑپ کے درمیان پل کا کام کرتی ہیں۔

غیر سمتیت کی فزکس

کوانٹم میکینکس میں، خلا خالی نہیں ہوتا۔ یہ اتار چڑھاؤ سے بھرا ہوتا ہے: ذرات اور اینٹی ذرات ابھرتے ہیں، ایک لمحے کے لیے موجود رہتے ہیں، پھر غائب ہو جاتے ہیں۔ کامل توازن اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کچھ بھی باقی نہ رہے۔ تاہم، ابتدائی کائنات میں ایک ہلکی سی **غیر سمتیت** تھی: مادے کا اینٹی مادے پر ہلکا سا اضافی حصہ۔ اس عدم توازن نے مکمل تباہی کو روکا اور کہکشاؤں، ستاروں اور بالآخر زندگی کے وجود کو ممکن بنایا۔

وجود خود اس بات کا ثبوت ہے کہ سمتیت کبھی بھی مکمل نہیں ہوتی - اور یہ کہ **غیر سمتیت استحکام** پیدا کرتی ہے۔

روح کی ایک ایکسائٹیشن کے طور پر

شاید روح وجود کے میدان میں ایک کوانٹم ایکسائٹیشن کی مانند ہو۔ زیادہ تر روحیں ابھرتی ہیں، اپنا مختص وقت جیتا ہیں، اور نرمی سے الٰہی بنیاد کی طرف لوٹ جاتی ہیں۔ قرآن اس کی تصدیق کرتا ہے:

> **"بے شک ہم اللہ کے ہیں، اور بے شک اسی کی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔"** (قرآن 2:156)

تاہم، کبھی کبھی، دکھ، شہادت، یا زبردست محبت اتنی گہری عدم توازن پیدا کرتی ہے کہ تحلیل ہونے میں تاخیر ہوتی ہے۔ جیسے مادہ خود، روح باقی رہتی ہے۔

قرآن اس راز کی طرف اشارہ کرتا ہے:

> **"جو لوگ اللہ کے راستے میں مارے جاتے ہیں، ان کے بارے میں نہ کہو کہ وہ مر گئے ہیں۔ بلکہ وہ زندہ ہیں، لیکن تم اسے سمجھ نہیں سکتے۔"** (قرآن 2:154)

ایسا لگتا ہے کہ کچھ روحیں ایک خاص حالت میں رہتی ہیں—نہ تو تحلیل شدہ، نہ غائب، بلکہ عام ادراک سے پرے ایک استحکام میں محفوظ۔

بین الثقافتی مقابلہ

مختلف روایات نے ان مستقل گونجوں کو مختلف طریقوں سے بیان کیا ہے:

- **ہندو ازم اور بدھ مت:** بھگود گیتا روح کو ایسی شخص سے تشبیہ دیتی ہے جو کپڑے بدلتا ہے:

> **"جیسے ایک شخص پھٹے پرانے کپڑوں کو پھینک دیتا ہے اور نئے پہنتا ہے، اسی طرح روح پرانے جسموں کو چھوڑتی ہے اور دوسروں میں داخل ہوتی ہے۔"** (بھگود گیتا 2:22)

بدھ مت، اگرچہ ابدی روح کو مسترد کرتا ہے، تسلسل کی تصدیق کرتا ہے:

> **"نہ آسمان میں، نہ سمندر کے بیچ میں، نہ پہاڑوں کی دراڑوں میں داخل ہو کر، کوئی ایسی جگہ نہیں جہاں موت سے بچا جا سکے۔"** (دھمپدا 127)

دوبارہ جنم اس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک عدم توازن روشن خیالی کے ذریعے حل نہ ہو جائے۔

- **اسلام اور عیسائیت (راسخ العقیدہ):** اسلام ایک ہی زندگی، برزخ (درمیانی حالت)، اور پھر قیامت پر زور دیتا ہے۔ عیسائیت بھی اسی طرح سکھاتی ہے:

> **"انسان کے لیے ایک بار مرنا مقرر ہے، اور اس کے بعد فیصلہ آتا ہے۔"** (عبرانیوں 9:27)

یہاں، دوسری زندگیوں کی یادیں عام طور پر مسترد کی جاتی ہیں یا بطور وہم سمجھی جاتی ہیں۔ تاہم، ان روایات کے اندر صوفیانہ آوازیں کبھی کبھی اس کے برعکس اشارہ کرتی ہیں: کچھ صوفی مفکرین اور عیسائی الہیات دانوں جیسے اوریجین نے روح کی پیشگی وجود یا لازمانیت کے بارے میں قیاس آرائی کی۔

- **صوفی ازم (باطنی اسلام)**: ابن عربی نے تخلیق کو ہر لمحے میں تجدید ہونے کی بات کی:

> **"حقیقت ہر لمحے خود کو ظاہر کرتی ہے (تجلی)، کبھی خود کو دہراتی نہیں۔ تخلیق ہر لمحے نئی ہوتی ہے، حالانکہ لوگ اس تجدید کو دیکھنے سے محجوب ہیں۔" (فتوحات المکیہ)**

اس روشنی میں، نام نہاد پچھلی زندگیوں کی یادیں روح کے لازمانی سفر کے انکشافات (**کشف**) ہو سکتی ہیں۔

- **دیسی روایات**: لاکوٹا سیوکس کے درمیان، **واناگی** (ارواح) زندوں کے درمیان واپس آتی ہیں تاکہ ان کی رہنمائی کریں۔ آسٹریلوی ایبوریجنل کاسمولوجی میں، ڈریم ٹائم ماضی، حال اور مستقبل کو ایک تسلسل میں جوڑتا ہے۔ استحکام اور واپسی فطری ہیں، غیر معمولی نہیں۔

- **یہودی صوفیانہ روایت**: کبلاہ **گلگل نیشاموت** سکھاتی ہے - روحوں کی "ری سائیکلنگ" متعدد زندگیوں کے ذریعے، عدم توازن (**تکون**) کی اصلاح کا ایک طریقہ۔

- **وِکا اور پیگن ازم**: جیرالڈ گارڈنر، جدید وِکا کے بانی، نے تصدیق کی:

> **"ہم دوبارہ جنم پر یقین رکھتے ہیں، اور یہ کہ ہم مزید سبق سیکھنے کے لیے واپس آتے ہیں۔"**

یہاں، استحکام کو شفا کے طور پر قبول کیا جاتا ہے، روح کا ایک نصاب۔

یہ مظہر ایک ہے؛ تعبیریں کئی ہیں۔

روح کی ہادرونائزیشن

سب سے طاقتور تمثیل مضبوط قوت سے آتی ہے۔

پروٹون یا نیوٹران کوئی سادہ ذرہ نہیں ہوتا بلکہ کوارک اور گلوون کا ایک جڑا ہوا حالت ہوتا ہے- **ایک ہادرون**۔ جب فزکس دان ہادرون کو توڑنے کی کوشش کرتے ہیں، تو مضبوط قوت مزاحمت کرتی ہے۔ دیگر قوتوں کے برعکس، یہ فاصلے کے ساتھ کمزور نہیں ہوتی۔ جتنا زیادہ کوارک الگ کیے جاتے ہیں، اتنا ہی ربط مضبوط ہوتا جاتا ہے۔ آخرکار، لگائی گئی توانائی ذرہ کو تباہ نہیں کرتی بلکہ نئے ذرات کی ایک جھڑی پیدا کرتی ہے۔

تباہی کے بجائے، ہادرون کو توڑنے کی کوشش **مزید وجود** پیدا کرتی ہے۔

اسی طرح روح کے ساتھ ہوتا ہے۔ صدمات، مظالم یا ناقابل برداشت دکھ اسے مٹاتے نہیں۔ اس کے بجائے، روح نئے **مظاہر، دوبارہ جنم، گونجوں** میں ٹوٹ جاتی ہے- اپنی موجودگی کو اس وقت تک بڑھاتی ہے **جب تک توازن بحال نہ ہو جائے**۔

یہ کوئی خامی نہیں بلکہ **فطرت کا شفا بخش میکانزم** ہے۔ جیسے فزکس اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ کوارک کو عدم میں الگ نہیں لیا جا سکتا، وجود اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ غیر سمتیت سے زخمی روحیں مٹائی نہیں جاتیں بلکہ ان کے عدم توازن کے شفا پانے تک دوبارہ بیان کی جاتی ہیں۔

تمام راستے ایک ہوتے ہیں

الٰہی کے کئی نام ہیں۔ صرف قرآن میں ننانوے ہیں- **الرحمن** (سب سے زیادہ رحم کرنے والا)، **الحق** (حقیقت)، **النور** (روشنی)۔ دیگر روایات برہمن، تاؤ، عظیم روح، عین سوف، یا صرف "مقدس" کی بات کرتی ہیں۔ ہر ایک ایک ہی ماخذ کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

اس ماخذ کے نشانات ہر جگہ نظر آتے ہیں:

- **مائیکروسکوک** میں، جہاں کوانٹم فیلڈز میں اتار چڑھاؤ ہوتا ہے اور سمتیت ٹوٹتی ہے تاکہ مادہ پیدا ہو۔
- **کائنات** میں، جہاں کہکشائیں فریکٹل جال بنتی ہیں جو درختوں، ندیوں اور رگوں سے مشابہ ہیں۔
- **روحانی روایات** میں، جہاں نظریات مختلف ہوتے ہیں، لیکن ہمدردی اور ماورائیت مستقل رہتی ہیں۔
- **انسانی ثقافت** میں، جہاں افسانے، رسومات اور فلسفے ایک ہی سچائیوں کو گونجتے ہیں: کہ زندگی کا معنی ہے، کہ تمام مخلوقات جڑی ہوئی ہیں، کہ وجود ہم آہنگی کی طرف مائل ہوتا ہے۔

سائنس فطرت کے نمونوں کو کھولتی ہے؛ روحانیت ان کے معنی کو ظاہر کرتی ہے۔ مل کر، وہ دکھاتے ہیں کہ جو تقسیم شدہ دکھائی دیتا ہے وہ گہرائی سے ایک ہے۔

نتیجہ

کائنات اس لیے موجود ہے کیونکہ تباہی کامل نہیں تھی۔ مادہ غیر سمتیت کے ذریعے برقرار رہا۔ روح بھی اس وقت برقرار رہتی ہے جب محبت، قربانی یا دکھ اس قدر بڑے عدم توازن پیدا کرتے ہیں کہ وہ ایک ہی زندگی میں تحلیل نہیں ہو سکتے۔

ایسے معاملات میں، تباہی اضافے کی جگہ لیتی ہے؛ صدمہ تبدیلی بن جاتا ہے؛ استحکام وہ نسخہ بن جاتا ہے جس کے ذریعے وجود خود کو شفا دیتا ہے۔

جیسے ہادرون کو تقسیم کرنے سے خالی پن نہیں بلکہ نئے ذرات کی طوفانی پیداوار ہوتی ہے، اسی طرح دکھ کے ذریعے روح کی تقسیم عدم کو نہیں بلکہ متعدد مظاہر کو جنم دیتی ہے۔ اس طرح وجود خود کو متوازن کرتا ہے: استحکام، دوبارہ جنم، رحمت کے ذریعے۔

آخر میں، سب کچھ بنیاد کی طرف لوٹتا ہے - اللہ کی طرف، ایک کی طرف، وجود کے ماخذ کی طرف۔ لیکن اس وقت تک، روح بار بار اٹھ سکتی ہے، نہ سزا کے طور پر، بلکہ شفا کے طور پر - کائنات کی غیر سمتیت ہماری زندگیوں کے تانے بانے میں لکھی ہوئی ہے۔

حوالہ جات

اسلام اور صوفی ازم

- قرآن 2:154، 2:156، 41:53۔
- ابن عربی، **الفتوحات المکیہ** (مکہ کی افتتاحیں)، ترجمہ شدہ انتخاب۔
- Chittick, William C. **The Sufi Path of Knowledge: Ibn al-ʿArabiʾs Metaphysics of Imagination.** SUNY Press, 1989.

عیسائیت اور یہودیت

- عبرانیوں 9:27 (نیا عہد نامہ)۔

- اور یجین، دی پرنسپیس (پہلے اصولوں پر)۔
- Scholem, Gershom. **Major Trends in Jewish Mysticism.** Schocken, 1941.

ہندو ازم

- بھگود گیتا، 2:22.

بدھ مت

- دھمپدا، آیت 127.
- Rahula, Walpola. **What the Buddha Taught.** Grove Press, 1974.

دیسی روایات

- Black Elk (Oglala Lakota), **Black Elk Speaks.** John G. Neihardt کو بتایا گیا، 1932.
- Stanner, W.E.H. **On Aboriginal Religion.** University of Sydney, 1963.

وِکا اور پیگن ازم

- Gardner, Gerald. **Witchcraft Today.** Rider, 1954.
- Crowley, Vivianne. **Wicca: A Comprehensive Guide to the Old Religion in the Modern World.** Thorsons, 1996.

فزکس اور کاسمولوجی

- Particle Data Group (PDG). "Review of Particle Physics." 2022.
- CERN. "مادہ-اینٹی مادہ غیر سمتیت: LHC پر CP کی خلاف ورزی کے تجربات۔" 2022.
- Griffiths, David. **Introduction to Elementary Particles.** Wiley-VCH, 2008.
- Close, Frank. **The Infinity Puzzle: Quantum Field Theory and the Hunt for an Orderly Universe.** Basic Books, 2011.

- Zee, Anthony. **Fearful Symmetry: The Search for Beauty in Modern Physics.** Princeton University Press, 2016.